© rasailojaraid.com

جاتا ہے۔ راشن وغیرہ کی تقسیم کی جاتی ہے۔ عموماً ہمارے پاس راشن کی مد میں زکوٰۃ/ چرمِ قربانی کے ذریعے رقم آتی ہے۔ آپ سے درج ذیل اُمور میں رہنمائی درکار ہے:

۱- کیا زکوٰۃ سے غیر مسلموں کے ساتھ راشن کی صورت میں تعاون کیا جاسکتا ہے؟

۲- کیا چرمِ قربانی کی آمدنی سے راشن کی صورت میں تعاون کیا جاسکتا ہے؟

۳- کیا زکوٰۃ/ چرمِ قربانی کی آمدنی سے کسی بھی صورت میں غیر مسلموں کے ساتھ تعاون نہیں کیا جاسکتا؟

۴- کیا تالیفِ قلب میں مسلمانوں کے ساتھ بھی حُسنِ سلوک کیا جاسکتا ہے؟

۵- تالیفِ قلب کے سلسلے میں حضرت عمرؓ کے فرمان کے بعد اب کیا صورت ہے؟

ج: غیر مسلم اقلیتوں کے ساتھ صدقات، عطیات اور چرم ہائے قربانی کی رقوم سے تعاون کیا جاسکتا ہے لیکن زکوٰۃ کی رقم سے ان کی مالی اعانت نہیں کی جاسکتی۔ تالیفِ قلب نومسلموں کے ساتھ ہوتا تھا۔ اب بھی ان کے ساتھ تعاون کیا جاسکتا ہے۔ حضرت عمرؓ نے ایسے نومسلموں کے ساتھ بیت المال سے مالی تعاون ختم کیا تھا جو مال دار ہوتے تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ اسلامی حکومت ان کے ساتھ مالی تعاون اس لیے کرتی تھی کہ وہ حکومت کے ساتھ محبت کریں اور اپنے سابقہ دین والوں کی مدد کے بجائے اسلامی حکومت کی مدد کریں۔ لیکن جب اسلامی حکومت مضبوط ہوگئی اور ایسے نومسلموں کے تعاون کی ضرورت نہ رہی تو تالیفِ قلب کی یہ مَد ختم کردی گئی۔ یہ تالیفِ قلب زکوٰۃ کی رقوم سے نہ ہوتی تھی بلکہ خمس جو مالِ غنیمت کا ایک حصّہ ہے، سے ہوتی تھی۔ اب بھی اگر ایسا دور آجائے کہ اسلامی حکومت کو نومسلموں کی تالیفِ قلب کی ضرورت ہو تو اسے بحال کیا جائے گا۔ حضرت عمرؓ نے عارضی طور پر عدمِ ضرورت کی وجہ سے اسے ختم کیا تھا۔ زکوٰۃ سے نومسلم فقرا کی امداد ہر وقت کی جاسکتی ہے۔ اسی طرح مختلف مواقع پر غیر مسلم فقرا کو ہدیے اور تحفے چرم ہائے قربانی کی رقوم سے دیے جاسکتے ہیں لیکن بہتر یہ ہے کہ اس کے لیے الگ سے مخصوص فنڈ ہو جو عطیات سے جمع کیا جائے۔ واللہ اعلم! (مولانا عبدالمالک)

ذاتی ہدیے یا تحریکی اثاثے کا تعیّن؟

س: ہمارے شہر میں جماعت اسلامی کے ایک ذمہ دار کے بقول ان کے ایک عزیز دوست نے جماعت اسلامی کی جملہ منصبی ذمہ داریوں کی ادایگی کے لیے انھیں گاڑی تحفتاً

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دی ہے۔ تاہم، ہمارے بعض ساتھیوں کی راے ہے کہ مذکورہ ذمہ دار فرد کو یہ گاڑی جماعت اسلامی کے نام منتقل کرنا چاہیے۔ اس سلسلے میں رہنمائی فرمائیں کہ گاڑی موجودہ حالت میں وہ استعمال کریں یا جماعت اسے اپنے اثاثہ جات میں شامل کرے؟

ج: سب سے پہلے تو اُن صاحب سے معلوم کیا جائے کہ جنھوں نے وہ سواری، جماعت اسلامی کی جملہ ذمہ داریوں کی ادایگی کے لیے ہدیہ کی ہے۔ آیا انھوں نے ذمہ دار کو ذاتی حیثیت میں انھی کی ذات کے لیے سواری ہدیہ کی ہے یا جماعت میں صاحبِ نظم ہونے کی حیثیت میں جماعت کے لیے ہدیہ کی ہے، تاکہ مذکورہ ذمہ دار فرد اس کے ذریعے تحریکی کام آسانی سے کرسکیں۔

اگر ہدیہ کرنے والے دوست رحلت کر گئے ہوں تو پھر جماعت اسلامی کے ذمہ دار خود فیصلہ کریں کہ ان کے دوست نے انھیں کس حیثیت میں ہدیہ کی ہے۔ اس حوالے سے یہ بہرحال پیش نظر رکھنا ہوگا کہ وہ صاحبِ خیر، مذکورہ فرد کو جماعت اسلامی کی منصبی ذمہ داری ملنے سے پہلے بھی اگر وقتاً فوقتاً کوئی چیز بطور ہدیہ دیتے رہتے تھے تو پھر اس صورت میں وہ گاڑی بھی ہدیہ شمار ہوگی۔ نیز جماعت کی منصبی ذمہ داری ملنے کے بعد اس تصریح کے ساتھ ہدیہ کی ہو کہ یہ اسی طرح کا ہدیہ ہے جس طرح کا ہدیہ اس سے پہلے ان کی ذات کے لیے وہ صاحب کرتے تھے۔

اگر دوست کی طرف سے اس سے پہلے ذاتی حیثیت میں ہدیہ دینے کا معمول نہ تھا اور تصریح بھی نہیں ہے کہ یہ ہدیہ ذاتی حیثیت میں ان کی ذات کے لیے بطور مِلک ہدیہ کیا گیا ہے، تو پھر یہ جماعت اسلامی ہی کے لیے ہدیہ شمار ہوگا اور اسے جماعت کا اثاثہ شمار کر کے جماعت کے اثاثوں میں شامل کیا جائے گا۔ درمختار میں ہے: ویجوز للامام والمفتی والواعظ قبول الھدیۃ لانہ یھدی الی العالم لعلمہ (ج۸،ص ۵۸) ''مسلمانوں کے امام، پیشوا، مفتی اور واعظ کے لیے ہدیہ قبول کرنا جائز ہے، کیونکہ اسے اس کے علم و فضل کی وجہ سے ہدیہ کیا جاتا ہے''۔ گویا جب اسے اس تصریح کے ساتھ دیا جائے گا کہ یہ ہدیہ اس کی ذات کے لیے ہے تو پھر وہ اپنے لیے لے سکتا ہے۔ (مولانا عبدالمالک)

اہم گزارش: اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ عالمی ترجمان القرآن کی انتظامیہ پر نہیں ہے۔ قارئین اپنی ذمہ داری پر معاملات کریں۔ (ادارہ)

© rasailojaraid.com